مقالہ نگار: انیس الرحمٰن
نگراں: پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق
ای میل آئی ڈی: anisuurrahmanqasmi@gmail.com
عنوان: علم حدیث میں علماء بہار وجھارکھنڈ کی خدمات
کلیدی الفاظ: حدیث، محدثین، علماء، بہار، جھارکھنڈ

تلخیص

زیر نظر مقالہ پی۔ایچ۔ڈی۔کا تحقیقی مقالہ ہے، اس کو بنیادی طور پانچ ابواب پر منقسم کیا گیا ہے، مقالہ کے آغاز میں فہرست اور مقدمہ اور اختتام میں کتابیات کو شامل کیا گیا ہے۔مقالہ کے آخر میں خاتمۂ بحث ہے جس میں مقدمہ اور پانچوں ابواب کے حاصل بحث کو سمیٹا گیا ہے اور تجزیہ کے نکات کو خاص طور پر واضح کیا گیا ہے۔

باب اول **''بہار وجھارکھنڈ میں اسلام کی آمد''** میں چار فصلیں قائم کی گئی ہیں، **پہلی فصل** میں جامع انداز میں ریاست بہار کا جغرافیائی پس منظر۔ **دوسری فصل** میں ریاست جھارکھنڈ کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔ **تیسری فصل** میں صوبۂ بہار کا تاریخی پس منظر کو مختصراً پیش کیا گیا ہے، جب کہ **چوتھی فصل** میں اقطاع بہار میں مسلمانوں کی آمد اور مسلم اقتدار سے متعلق تاریخی شواہد اور دستاویزات سے تقریباً آٹھ سو سال سے اس ریاست میں مسلمانوں کے وجود کو ثابت کیا گیا ہے۔

باب دوم ''عہد وسطی کے ہندوستان میں اسلامی علوم کے مراکز'' میں اس کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے، اس میں دو فصلیں قائم کی گئی ہیں۔ **پہلی فصل** میں یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی آمد سے بعد کون کون سے ادارے ہندوستان میں قائم ہوئے اور مسلم حکمرانوں نے اس سلسلہ میں کیا کارنامے انجام دیئے۔ ہندوستان میں اسلامی علوم وفنون، مسلم تعلیمی اداروں اور اس کی خدمات سے متعلق تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

دوسری فصل ''مدارسِ ہند کے نصاب تعلیم کا تاریخی جائزہ'' کا عنوان دیا گیا ہے جس میں ترکوں کی آمد کے بعد ہندوستان میں جو نصاب رائج ہوا اس سے متعلق مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے، پھر درجہ بدرجہ

اس نصاب میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئیں اس کو اس باب میں اجمال کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم ''**بہار میں علم حدیث کا آغاز وارتقاء**'' میں دو فصلیں قائم کی گئی ہیں، **پہلی فصل ''بہار میں اشاعتِ حدیث کا پہلا مرحلہ''** میں بہار کے قدیم علماء ومحدثین مثلاً شیخ شرف الدین بن احمد یحیٰ منیری، ملا ضیاء الدین محدث، مولانا شہباز محمد بھاگلپوریؒ رحمہم اللہ وغیرہم کا تذکرہ کیا گیا اور ان کے علم حدیث کی خدمات کو قدیم تاریخی کتابوں کے حوالے سے پیش کیا گیا ہے۔ جب کہ **فصل دوم ''بہار میں اشاعتِ حدیث کا دوسرا مرحلہ''** میں انیسویں صدی عیسوی سے اب تک کے محدثین کا تذکرہ اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔ جن میں مولانا سید نذیر حسین مونگیری ثم دہلوی، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، مولانا ابو محمد ابراہیم آروی، مولانا ظہیر احسن شوق نیمویؒ، مولانا ظفر الدین بہاریؒ، مولانا سید فضل اللہ مونگیری الجیلانیؒ جیسے بے شمار محدثین وعلماء نے اس خاک سے جنم لیا اور پوری دنیا میں اپنی خدمات کی وجہ سے داد تحسین وصول کیا۔

باب چہارم'' علماء بہار وجھارکھنڈ کی تصانیف کا تنقیدی جائزہ'' میں علماء بہار وجھارکھنڈ کی علم حدیث سے متعلق تصانیف کا تعارف پیش کیا گیا ہے جس سے یہ اندازہ ہو سکے گا کہ متحدہ بہار کے علماء دین کا علمی، فنی اور فکری اثاثہ کیا ہے، اس میں تقریبا دو سو سے زیادہ تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے، جو علمی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ اہم تصانیف کے بارے تفصیلی بحث کی گئی ہے جب کہ بعض کی صرف فہرست دے دی گئی ہے۔

باب پنجم ''**بہار وجھارکھنڈ کے نمائندہ مدارس ومراکز کی علم حدیث میں خدمات**'' کے تحت متحدہ بہار کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے مدارس میں سے درجنوں نمائندہ مدارس کا تفصیلی یا اجمالی تعارف شامل کیا گیا ہے تاکہ مدارس کی دنیا میں ریاست بہار میں کیا کام ہوا اس کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اس میں بھی دو فصلیں قائم کی گئی ہیں، **پہلی فصل ''بہار کے مدارس کا تاریخی، اسلامی وعلمی پس منظر''** میں بہار کے ان مدارس ودرسگاہوں کا سروے کیا گیا ہے جنہوں نے علوم حدیث وتفسیر پر نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ اس میں بہار کے مدارس کی تاریخ، علاقائی انفرادیت وخصوصیت، قیام کا پس منظر، مختلف میدانوں میں اس کی خدمات اور کارناموں کی جھلک پیش کی گئی ہے۔ جب کہ **دوسری فصل ''جھارکھنڈ کے مدارس ومراکز کا تاریخی، اسلامی وعلمی پس منظر''** میں جھارکھنڈ میں قائم شدہ مدارس ومراکز کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔